سوال

(64) مرکزی مسجد کے مقابلہ میں ایک نئی مسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گاؤں میں ایک مرکزی مسجد ہے جس میں عرصہ دراز سے پورے گاؤں والے جمعہ وجماعت پڑھتے چلے آ رہے ہیں، اب برادری کے اختلاف کی وجہ سے نئی مسجد تعمیر ہو گئی ہے، کیا اس میں جمعہ وجماعت ہو سکتی ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

نوٹ: مرکزی مسجد کے سامنے سے گزر کر نئی مسجد میں جاتے ہیں نئی مسجد تقریباً ۱۰۰ گز کے فاصلے پر ہے۔ (سائل: حکیم حافظ خبیب حسن بھٹی الحافظ دواخانہ پل بازار منڈی احمد آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوسری مسجد اگر شرعی ضرورت کے بغیر محض ضد اور برادری کے اختلاف کے پیش نظر تعمیر کی گئی ہے یا پہلی مرکزی مسجد کی رونق ختم کرنے کی غرض بنائی گئی ہے تو اس میں نماز پڑھنی جائز نہیں۔ لہٰذا اس مسجد کو دینی مدرسہ میں تبدیل کر دینا چاہیے۔ یہی احوط اور اسلم امر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص310

محدث فتویٰ